۲۰
اردو

بعون صانع زمین و زمان کون و مکان

ترجمہ
قصۂ نعضہ
حال شہزادہ سید جلال الدین حیدر
یعنی صاحبقران اکبر

جلد سیوم

در مطبع شفائی پریس بمقام مچھلی شہر طبع گردید

732
15/2/02

FUMIGATED

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترجمہ قصہ بغیضہ جلد سوم حال شاہزادہ سیّد جلال الدین حیدر

راویان اخبار و ناقلان شیرین گفتار یون روایت کرتے ہین
کہ دوسرے روز نہال پری ملکہ کے جانب سے چند خوان جواہرات
گران بہا واسطے تصدق صاحبقران اکبر یعنے سیّد
جلال الدین حیدر کے لائی اور اظہار شادمانی کیا۔

داستان آنا ملکہ شمسہ بارعہ خواہر شاہزادہ طاہوس کا اور عاشق ہونا شاہزادہ جھرلقا

کا

کاہہ حالات دیگر سپہر کج نوبت گرد
بیابان سے اوٹھی ہرکارے ہرن شکار کے خبر لائے
کہ ملکہ شمیمہ بار یعنہ خواہر شاہزادہ طاموس شاہزادہ
جاموس کے بہائیون کے دیکھنے کو آئی ہے غرض وے
دونون شاہزادے اوسکے استقبال کو گئے اور باعزاز
تمام لاکر خیمہ مین اوتارا اور وجہہ آنیکی پوچھا ملکہ نے
بیان کیا کہ اول تو یہہ ہے کہ مجھکو تمسے الفت بکمال ہے
چند روزون سے جو تمکو نہین دیکھا تو جی بہت گھٹتا تھا
دوسرے یہہ ہے کہ اسلیئے آئی ہون تا سمجھاؤن تمکو کہ
راہ ناصواب سے باز رہو ملتمس تیسرے یہہ ہے کہ دل شاد
پری عاشق تن اور ہرجائی اور نہایت بیحیا ہے تم خود
خیال کرو کہ جو عورت کہ اپنی تئین نامحرمو پر عرض
کرکے اپنے اوپر فریفتہ کرے اور لحاظ ننگ و ناموس

پدر و مادر و برادر نہ رہیے وہ خاہوس طاہوس کا کیا خاک
لحاظ کریگی پہلے یہہ فریفتہ حسن شاہزادہ جلال الدین
حیدر ہوی تھی جب اوسنے قبول نکیا تب تمہارے پاس
آئی ای طاہوس کہ تم شاہزادہ ایران سے قصد جنگ
رکھتے ہو محض بگفتہ دلشاد بری ہے ورنہ کوئی وجہہ
دوسری نہین ہے اور عداوت دلشاد کی سوا ہے اسکے
اور بات نہین ہے کہ شاہزادے نے کیون اسے قبول نکیا
اور اے طاہوس تم کہ بطمع ملکہ شمس الجمال ہو اور کبھو اوسے
دیکھا تک نہین محض اوسکی تعریف دلشاد سے سنا ہے
اور یہہ امر ظاہر ہے کہ قول خود غرض خارج اور اعتماد
اور اعتبار سے ہے پس بدانست ہمارے یہہ بہتر ہے کہ اب اس
اندیشہ ناصواب سے کہ بسبب جہالت شباب کہ جو تمہارے
سر مین ہے باز آؤ اور ہمارے ساتھ قصد وطن کرو کہ